نصابی خاکہ

(Scheme of Studies)

درس نظامی للبنات

ورژن:1.6

12صفر المظفر 1446، 18اگست 2024

لجنة المناهج التعليمية، مجمع العلوم الاسلامية

نصاب کمیٹی، مجمع العلوم الاسلامیہ

جملہ حقوق بحق مجمع العلوم الاسلامیہ محفوظ ہیں

عنوان: نصابی خاکہ (Scheme of Studies) درس نظامی للبنات

سالِ اشاعت: شوال المکرم 1445ھ / اپریل 2024ء

تیار کردہ: مجمع العلوم الاسلامیہ، نصاب کمیٹی

نصاب کمیٹی:

مفتی احمد افنان	(رکن مرکزی کابینہ و ڈائریکٹر شعبہ نصاب)
ڈاکٹر محمد حنیف	(ڈپٹی ڈائریکٹر شعبہ نصاب)
مولانا الطاف الرحمن	(رکن مرکزی کابینہ و رکن شعبہ نصاب)
مولانا نفیس الحق ثاقب	(رکن شعبہ نصاب)
مولانا عطاء اللہ وحید	(رکن شعبہ نصاب)
مولانا عزیز الرحمان عظیمی	(رکن شعبہ نصاب)

رابطہ: 0324-5153556

مجمع العلوم الاسلامیہ کا تعارف

یہ ایک دینی تعلیمی بورڈ ہے، جس کا مرکزی دفتر جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی میں قائم کیا گیا ہے۔اس کی تمام اسناد کو وہی قانونی درجہ حاصل ہوگا، جس طرح ملک کے اندر دیگر تعلیمی بورڈز مثلاً وفاق المدارس، تنظیم المدارس، وفاق سلفیہ وغیرہ کو حاصل ہے۔ چنانچہ اس بورڈ کے ساتھ ملک بھر کے سینکڑوں دینی اداروں نے تعلیمی نظام کے تحت باقاعدہ الحاق کیا ہے۔ان اداروں میں اس بورڈ کے مجوزہ نصاب اور کتب کی تدریس کا اہتمام کیا جائے گا۔''مجمع العلوم الاسلامیہ ایک ایسا تعلیمی بورڈ ہے جو دینی و عصری تعلیم کی اہمیت کا اعتراف کرتا ہے۔ یہ ادارہ اکابر علمائے کرام کے ان خوابوں کی تعبیر ہے جو انہوں نے دینی و عصری تعلیم کے امتزاج سے متعلق دیکھے تھے۔اس کا مقصد قرآن و سنت اور دیگر علوم اسلامیہ کے ایسے مستند اور ذی استعداد علماء تیار کرنا ہے جو ان علوم کی روایتی تعلیم و تدریس میں مہارت رکھتے ہوں، نیز ایسے افراد تیار کرنا ہے جو زندگی کے مختلف شعبوں میں دین کا پیغام لے کر جائیں اور نظام کی اصلاح کریں۔

مجمع العلوم الاسلامیہ کے اغراض و مقاصد :

- ملحقہ دینی مدارس اور دیگر اداروں کے تمام درجات بشمول تخصصات کے لئے دینی و عصری علوم و فنون پر مشتمل جامع نصاب مرتب کرنا اور امتحانات میں کامیاب طلبہ و طالبات کو اسناد (سرٹیفکیٹ اور ڈگری) جاری کرنا۔
- دینی و عصری علوم سے آراستہ ایسی قیادت تیار کرنا جو عصر حاضر کے چیلنجز سے نبرد آزما ہو سکیں اور دین اسلام کی بالا دستی اور فروغ کے لئے ہراول دستے کا کردار ادا کر سکیں۔
- مروجہ نصاب تعلیم میں جدید دینی تقاضوں اور عصری چیلنجز کے مطابق مناسب و موزوں تبدیلیاں کرنا۔
- دعوت دین کے لئے بین الاقوامی زبانیں سکھانا اور جدید اسالیب کی بنیاد پر دعوت و تبلیغ اور تعلیم و تربیت کا بندوبست کرنا۔
- وہ مدارس اور ادارے جو، مجمع العلوم الاسلامیہ'' سے الحاق کریں گے، ان کے نظم و نسق، تعلیمی نصاب، نظام تعلیم اور امتحانات کے شیڈول میں مکمل ہم آہنگی اور یکسانیت پیدا کرنا۔
- جدید عصری تقاضوں کے مطابق اسلامی تعلیمات کی نشر و اشاعت اور اہم موضوعات پر مستند اور تحقیقی کتابیں متعارف کرانا۔
- دینی تعلیم اور دینی مدارس کے بارے میں معاشرے میں پائی جانے والی غلط فہمیاں دور کرنے اور ان کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ذرائع ابلاغ کے ذریعے مختلف ویڈیوز، پوسٹس اور گرافکس پوسٹس کی شکل میں بھرپور کوشش کرنا۔

- مدارس دینیہ و جامعات کو اپنا تحفظ یقینی بنانے کے لئے قانونی پیچیدگیوں کو سمجھنے اور قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کی رہنمائی فراہم کرنا۔
- مدارس دینیہ اور دیگر اداروں کے تحفظ و ترقی اور معیار تعلیم کو بلند کرنے کی بھرپور کوشش کرنا۔
- ملحقہ مدارس و جامعات کے معلمین و معلمات کے لئے تربیتی نشستوں اور کورسز کا اہتمام کرنا۔
- ملحقہ مدارس و جامعات کو منظم کرنا اور ان کے درمیان باہمی اتحاد و اتفاق پیدا کرنا۔ ملحقہ مدارس کی لیڈر شپ، مینجمنٹ، فائنانس، اچ آر ایم اور پروفیشنلزم کو بہتر بنانے کے لئے تربیتی کورسز منعقد کرنا۔
- دینی مدارس کے علماء و طلبہ میں ریاست کے حقوق کا شعور پیدا کرنا اور نظام کی اصلاح اور مقتدر حلقوں سے وابستہ با اختیار افراد کی دینی رہنمائی اور قرآن و سنت میں بیان کیے گئے آداب کی رعایت کرتے ہوئے خیر خواہی اور اعتدال کے ساتھ دعوت دینے کا جذبہ پیدا کرنا۔

مجمع العلوم الاسلامیہ کا پیش کردہ نصاب

ہم بحیثیت انسان دنیا میں اللہ تعالی کے نائب اور پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں۔اس لیے ہماری ذمہ داری ہے کہ اللہ کے حقوق اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کریں۔ان دونوں قسم کے حقوق میں توازن قائم کرنے کے لیے تعلیم و تربیت ضروری ہے، جس میں دین و دنیا کی فلاح و کامیابی کی ضمانت موجود ہو۔چنانچہ ہر دور میں مسلمان علمائے کرام اور مفکرین نے وقت کے تقاضوں کے پیش نظر ایسا نظام تعلیم مرتب کیا، جس میں دینی اور دنیوی علوم کا امتزاج موجود رہا۔برصغیر پاک وہند میں مسلمانوں نے یہی نظام رائج کیا۔در حقیقت نظام تعلیم میں نصاب کو دل کی حیثیت حاصل ہے،اس لیے اس کی تدوین پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔نصاب در حقیقت تعلیم سے متعلق ان تمام منظم سرگرمیوں کا ایک روڈ میپ ہوتا ہے جو (مخصوص ترتیب سے) تعلیمی اداروں کی زیر نگرانی تیار کیا جاتا ہے، جس سے تعلیمی مقاصد حاصل کیے جاتے ہیں۔نصاب کی تدوین میں قومی نظریہ، قومی اقدار، ضروریات اور تہذیب و تمدن کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے۔

تاریخی پس منظر:

اٹھارویں صدی کے مشہور ماہر تعلیم ملا نظام الدین سہالوی رحمہ اللہ (متوفی 1748ء) کا مرتب کردہ نصاب "درس نظامی" برصغیر کے تعلیمی اداروں میں متعارف تھا۔اس نصاب میں میں علوم وفنون کی تقریباً سوا سو کتابیں پڑھائی جاتی تھیں، جن میں صرف، نحو، معانی، بلاغت، ادب وانشاء، منطق، فلسفہ، ہیئت، کلام، مناظرہ، فقہ، اصول فقہ، تفسیر، حدیث، کیمیا، ریاضی، طب وغیرہ شامل تھے۔1835ء میں لارڈ میکالے کی تعلیمی پالیسی کے تحت انگریزوں نے ہندوستان میں ایسا نصاب رائج کر دیا، جس میں عصری علوم کو ترجیح دے کر دینی علوم کو خارج کیا گیا، جس کے نتیجے میں مسلمانوں کے لیے دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کا اجرا مشکل نہیں بلکہ ناممکن بنادیا گیا۔چنانچہ مسلمان علمائے کرام نے قدیم درس نظامی کو اپنی مدد آپ کے تحت مدارس دینیہ میں جاری رکھنے کا عزم کیا۔

ابتدا میں درس نظامی اپنی اصلی حالت میں جاری رہا مگر رفتہ رفتہ ہر دور میں وقتی تقاضوں کے مطابق اس میں تبدیلیاں ہوتی رہیں، اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔دینی مدارس میں مروجہ درس نظامی اور نظام تعلیم کے لیے قابل تقلید نمونہ دار العلوم دیوبند ہے، جو 15 محرم 1283ھ/30 مئی 1866ء کو قائم ہوا۔اس ادارے کے بانی مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ اور مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ تھے۔

حال ہی میں مجمع العلوم الاسلامیہ ایک تعلیمی بورڈ کی حیثیت سے وجود میں آیا ہے جو اُسی مروجہ درس نظامی کا امین ہے۔اس بورڈ کی وہی حیثیت ہے جو ملک کے دیگر مدارس کے وفاقوں کی ہے۔اس بورڈ کے تحت حفظ قرآن مع پرائمری تا ثانویہ خاصہ مع انٹر میڈیٹ کے

نصاب تیار کیے گئے ہیں۔اس نصاب میں دینی و عصری تعلیم کا یہ امتزاج موجود ہے۔دینی علوم اور عصری مضامین کا امتزاج ہمارے بزرگوں کے مزاج کے عین مطابق ہے، جیسا کہ ان کے اقوال سے ظاہر ہوتا ہے: قیام دارالعلوم دیوبند کے اٹھائیس سال بعد 1894ء میں انجمن ندوۃ العلماء کے قیام کا مقصد اس طرح متعین ہوا:

"اسلامی اصولوں اور شریعت کے مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے علوم دینیہ کے نصاب میں ایسی تبدیلیاں کی جائیں جو عصر حاضر کے تقاضوں کی تکمیل کر سکیں"

مولانا محمد علی مونگیری رحمہ اللہ نے جو تحریر دے کر مولانا مشتاق علی رحمہ اللہ کو ہندوستان کے طول و عرض میں بھیجا، اس میں یہ بات درج ہے: 'الندوہ کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ یہ انجمن نہ صرف علوم عربیہ کے نصاب میں ایسی تبدیلیاں تجویز کرے گی جن سے اس نظام کے فضلا میں دنیوی علوم سے گہری واقفیت پیدا ہو، بلکہ تمام مدارس میں اس کے اجرا کی کوشش بھی کرے گی۔1969ء کی تعلیمی پالیسی پر غور کے لیے بنائی گئی علمائے کرام کی کمیٹی نے اسکولوں اور کالجوں کے نصاب میں دینی علوم شامل کرنے اور دینی مدارس میں عصری علوم کو شامل کرنے کے حوالے سے یہ تجویز دی کہ ایلیمنٹری تک قدیم اور جدید نظام تعلیم کا فرق بالکل ختم کر دیا جائے 1903ء میں دار العلوم دیوبند نے فیصلہ کیا کہ انٹر پاس طلبہ کو دارالعلوم میں بھاری وظیفہ دے کر دینی تعلیم دی جائے۔جو طلبہ فراغت کے بعد انگریزی تعلیم حاصل کرنا چاہیں، انہیں بھی وظائف دیے جائیں۔(تاریخ دارالعلوم دیوبند، ص 208)۔

1926ء میں مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ نے سلہٹ میں ایک 16 سالہ نصاب تعلیم ترتیب دیا، جس میں دینی و عصری علوم کا امتزاج تھا۔خان آف قلات کی دعوت پر دارالعلوم دیوبند سے حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمہ اللہ کو قلات بھیجا گیا، جس کا مقصد ایک ایسا نصاب تشکیل دینا تھا، جس میں دینی علوم کے ساتھ عصری علوم اور معاشرتی ضرورتوں کا لحاظ رکھا جائے۔اس مقصد کے لیے مولانا شمس الحق رحمہ اللہ کو ریاست کا وزیر تعلیم بھی مقرر کر دیا گیا۔1969ء میں جنرل یحیی کے دور حکومت میں ڈپٹی مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر مارشل نور خان نے تعلیمی پالیسی مرتب کی۔اس تعلیمی پالیسی پر غور کے لیے علماء کی ایک کمیٹی بنائی گئی، جس میں مفتی محمد شفیع عثمانی، علامہ محمد یوسف بنوری، مفتی رشید احمد لدھیانوی اور مفتی ولی حسن ٹونکی رحمہم اللہ جیسے اکابر شامل تھے۔اس کمیٹی نے دینی و عصری علوم پر مشتمل نصاب تعلیم پر تجاویز حکومت کو روانہ کیں۔ان تجاویز کے آخر میں 20 کے قریب جید اکابر رحمہم اللہ کے دستخط موجود ہیں (ہمارا تعلیمی نظام، ص:15)۔دارالعلوم ٹنڈوالہیار میں حضرت مولانا احتشام الحق تھانویؒ، حضرت مفتی اعظم مفتی محمد شفیع اور حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی نے اس وقت کے وزیر اعظم کے اعزاز میں استقبالیہ دیا اور دوہرے تعلیمی نظام کو انگریز کے خلاف مزاحمت کی ایک مجبوری قرار دیا اور یہ مطالبہ کیا کہ اسلامی ملک ہونے کے ناطے اب پاکستان میں یکساں تعلیم ہونی چاہیے اور اس میں موجود دوری ختم ہونی چاہیے۔

خصوصیات نصاب :

نصاب کی تیاری کے لیے پاکستان اور پاکستان سے باہر عرب و عجم کے ممالک کے ممتاز علماء اور ماہرین تعلیم سے مشاورت کی گئی۔ نصاب کی تیاری اور مشاورت میں مختلف علوم و فنون کی 15 کمیٹیاں شامل ہیں، ہر کمیٹی میں تین سے چار افراد ہیں، جو اپنے کام میں مسلسل مصروف ہیں۔ مثلاً: صرف بنات کے نصاب پر 6 ماہ کی مسلسل محنت کے بعد نصاب پیش کیا گیا۔

کوئی بھی نصاب تین بنیادی ارکان پر قائم ہوتا ہے اور اس نصاب کی تیاری میں ان تینوں ارکان کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

1. معلومات کی فراہمی Knowledge
2. مہارات سکھانا skills
3. رویوں اور اخلاق Behaviors and attitudes میں مثبت تبدیلی لانا

نصاب کے حصے :

درس نظامی	للبنین: از عامہ تا عالیہ (8 سال) کے سارے مضامین للبنات: از خاصہ تا عالیہ (6 سال) کے سارے مضامین
عصری تعلیم	للبنین: از میٹرک تا BS کے سارے مضامین للبنات: از میٹرک تا انٹر میڈیٹ کے سارے مضامین
دینی و عصری مضامین کی نسبت	ہر درجہ اور جماعت سے متعلق دینی و عصری مضامین کی نسبت فیصد کے اعتبار سے ظاہر کی گئی ہے۔ آخری درجات کے ساتھ بی ایس کا نصاب بھی شامل کیا گیا ہے۔

فی الحال ملحقہ مدارس کو عصری مضامین کے شامل کرنے کی بھرپوری ترغیب دی جارہی ہے، لیکن لازم نہیں کیا جارہا۔ لہذا جو مدارس کسی وجہ سے متعلقہ عصری مضامین کی تعلیم نہیں دے رہے، مجمع ان کے امتحان میں کوئی رکاوٹ نہیں کرے گا۔

اگر کسی مدرسہ کی بچیاں مثلا خاصہ کے ساتھ میٹرک کرنے کی استعداد نہیں رکھتیں، تو انہیں عصری تعلیم کے لیے مختص گھنٹوں میں سیکنڈری (چھٹی، ساتویں، آٹھویں) کے مضامین کی باقاعدہ تعلیم دینے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

نصاب میں پیش نظر اصول :

1. کتاب کے حل سے زیادہ مضامین کی تفہیم پر ارتکاز
2. مغلق کتب کی کمی

3. جدید عربی ادب واسلوب کی کتب
4. نصاب میں اختصار، ہر کتاب پوری مکمل کرناضروری نہ ہو
5. کچھ کتب خصوصاہر فن کی پہلی کتاب اور نئے علوم اردوزبان میں
6. قدیم نصاب کی بنسبت تخفیف، تسہیل، تغییر اور تلخیص کو مدنظر رکھنا

نصاب میں شامل جدید مضامین :

1. العربیۃ بین یدیک، تین سال (عربی تکلم،انشاء، سماع اور قراءۃ)(جدید ایڈیشن)	2. فقہ میں تسہیل بہشتی زیور کو تیسرے سال تک قدوری کے ساتھ رکھا گیا
3. منتخب تفاسیر: جلالین، صفوۃ التفاسیر، مختصر ابن کثیر، تفسیر منیر	4. تجوید کا تقریری امتحان دو سال خاصہ اولی وثانیہ میں۔(عالیہ میں داخلہ کے لیے اس کا پاس ہونا شرط ہوگا)
5. صرف ونحو میں کتاب سے زیادہ فن پر توجہ	6. تعارف آئین وقوانین پاکستان (فیملی لاء)
7. دعوت وارشاد کے قدیم وجدید مناہج واسالیب	8. سیاست اسلامیہ
9. حفظ حدیث: 250	10. اسلاف کا تذکرہ
11. سیرت النبی ﷺ دروس وعبر کے ساتھ اردو وعربی میں	12. قرآن اور سائنس مع شمائل النبی ﷺ
13. تاریخ اسلامی	14. تحقیقی مقالہ
15. ترجمہ وتفسیر کے ساتھ اصولِ تفسیر ومقدمہ تفسیر	16. ادب الاختلاف
17. تصوف	18. تاریخ افکار وعلوم اسلامی اور مسلمان سائنسدان

نصاب میں شامل جدید مضامین (خاصا للبنات) :

1. خواتین کے مخصوص مسائل تفصیل کے ساتھ مستقل کتاب سے	2. مسلمان خاتون اور عصر حاضر: تشخص صفات کردار، ۵ سال پڑھایا جائے گا۔(ہر سال میں 66 پیریڈ) تربیت طالبات کے لیے اتالیق کے ساتھ شراکت
3. تذکرہ صحابیات رضی اللہ عنھن	

اہم ہدایات

1. ادارے میں دن کا آغاز اسمبلی سے کیا جائے۔
2. نظام تعلیم میں ٹائم ٹیبل کے اندر کھیل کے لیے پیریڈ ہفتہ وار (کم از کم دو پیریڈ) مقرر کر کے اس کا اہتمام کیا جائے۔
3. نظام تعلیم میں ٹائم ٹیبل کے اندر لائبریری کے لیے پیریڈ (ہفتہ وار کم از کم دو پیریڈ) مقرر کر کے اس کا اہتمام کیا جائے۔ جس میں طلبہ / طالبات مدرسہ کے مکتبہ میں بیٹھ کر غیر نصابی کتب کا مطالعہ کریں۔
4. صوبے/علاقہ جات کے ادارے اپنی صوابدید پر کوئی علاقائی زبان بطور اختیاری مضمون پڑھانے کا انتظام کریں۔
5. ادارے میں سنت کی پابندی کا اہتمام سے ماحول بنایا جائے۔ سنت اعمال اور دعائیں یاد کروائی جائیں۔
6. ہفتہ میں ایک دن بزم تقریر کا اہتمام کیا جائے، جس میں طلبہ / طالبات کو باری باری بیان کی مشق کروائی جائے۔

اسکیم آف اسٹڈیز کا اشاریہ اور وضاحت

1. نصابی خاکہ للبنین ثانویہ عامہ مع میٹرک، ثانویہ خاصہ مع انٹر میڈیٹ، عالیہ اور عالمیہ (دورہ حدیث) مع بی ایس (اسلامیات) پر مشتمل ہے۔ نصابی خاکہ للبنات میں ثانویہ عامہ مع میٹرک شامل نہیں، بلکہ ثانویہ خاصہ سے ابتداء کی گئی ہے۔
2. مذکورہ نصابی خاکوں میں متعلقہ مضامین اس طرح شامل کیے گئے ہیں:
   - ہر سال میں اوپر کے حصے میں دینی علوم اور نچلے حصے میں عصری علوم و فنون ہیں۔
   - ہر مضمون کے مادہ کی تفصیل میں تین اعداد سامنے لکھے گئے ہیں: (۱) ہفتہ وار پیریڈ (۲) سالانہ پیریڈز (۳) امتحانی نمبرات۔
   - سالانہ پیریڈز (للبنین: 1584، للبنات: 1386) میں سے دینی اور عصری مضامین کے پیریڈ الگ الگ ظاہر کیے گئے ہیں۔
   - ایک پیریڈ 45 منٹ کا شمار کیا گیا ہے۔
   - سال میں 33 ہفتے پڑھائی ہوگی اور روزانہ 6 پیریڈز ہوں گے۔ اس اعتبار سے ہر پیریڈ (6*33=198) گھنٹوں پر مشتمل ہو گا۔ چنانچہ جس مضمون کی تدریس کے لیے 6 پیریڈز ہوں گے گویا یہ سارا سال روزانہ پڑھایا جائے گا۔ اگر 3 پیریڈز ہوں تو آدھا سال پڑھایا جائے گا۔ 4 پیریڈز، 2 پیریڈز وغیرہ والے مضامین بھی اس نسبت سے پڑھائے جائیں گے۔
3. اگر کسی مضمون میں اجزاء a, b, c ظاہر کیے گئے ہوں تو یہ امتحانی ترتیب کے اعتبار سے ہیں، جبکہ ان اجزاء کی تدریس کی ترتیب اور نقشہ اوقات ادارہ اپنی صوابدید پر اختیار کر سکتا ہے۔
4. نصابی خاکہ میں ہر مضمون کے لیے مختص کردہ پیریڈز ادارہ کی سہولت کے لیے ہیں اس ترتیب پر پڑھانا ضروری نہیں ہے۔ ادارہ اپنی سہولت کے مطابق مختص کردہ پیریڈز کی ترتیب میں تبدیلی کر سکتا ہے اور نماز، تفریح اور موسم کے اعتبار سے نقشہ اوقات مقرر کر سکتا ہے۔
5. نصابی خاکہ کے مطابق مجمع العلوم الاسلامیہ کے تحت حسب قاعدہ تمام درجات یا بعض درجات درس نظامی کا امتحان لیا جائے گا۔ عصری مضامین متعلقہ سرکاری امتحانی بورڈ کے تحت ملحق ادارہ خود انتظام کرے گا۔ چنانچہ فی الحال عصری مضامین کی تدریس ادارہ اپنی سہولت کے مطابق اختیار کر سکتا ہے۔
6. نصابی خاکوں کی تفصیل اولی تا رابعہ مع عصری مضامین اور حفظ، متوسطہ مع پرائمری تا مڈل پہلے ہی تمام اداروں کو ارسال کی گئی ہے۔ نیز مجمع العلوم الاسلامیہ کی ویب سائٹ www.mui.edu.pk پر ان دستاویزات کا اپڈیٹ ورژن موجود ہوتا ہے بقیہ تفصیلی نصاب عنقریب تمام اداروں کو بھیجا جائے گا، ملحق ادارے کسی بھی وقت شعبہ نصاب سے وضاحت طلب کر سکتے ہیں۔

مجمع العلوم الاسلامیہ کے نصاب کا نصب العین (Vision)

مجمع العلوم الاسلامیہ بنات کے نصاب سے کیسی فاضلہ تیار کرنا چاہتا ہے؟

”ایسی باشعور داعیہ جو شریعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے، حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو، مسلم خواتین کی نمائندہ ہو اور مثالی گھرانہ ساز ہوتے ہوئے آئندہ نسلوں کی امین ہو۔"

الخاصه (السنة الاولى مع میٹرک نویں جماعت)

درس نظامی:

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	ترجمة وتفسير	ترجمہ وتفسیر (اردو): جزء عم مع التركيب	3	99	100
	1b	حفظ وتجويد	حفظ: آخری رکوع البقرة مع آخری ربع پاره عم تجوید: خلاصة التجوید (قاری اظہار تھانوی ؒ، امتحان شفوی) الأربعين النووية، حفظا (ابو زکریا النووی، اختبار شفوی)	3	99	100
2	2a	النحو	دروس النحو أو علم النحو (مشتاق چرتھاولی)	6	198	100
3	3a	الصرف	دروس الصرف أو علم الصرف، مولانا مشتاق چرتھاولی (علم الصرف آخرین میں سے خاصیات ابواب شامل نہیں ہیں)	6	198	100
4	4a	مسلمان خاتون اور عصر حاضر: تشخص/صفات/کردار	"مثالی مسلمان عورت، ڈاکٹر محمد علی الہاشمی, ابتداء تا ص 200 (نوٹ: یہ کتاب اردو یا عربی کسی بھی زبان میں پڑھائی جا سکتی ہے. نیز اس کتاب کو تربیتی نہج پر پڑھانا مقصود ہے، لہذا سال کے آخری دو ماہ میں پڑھانے کی بجائے، پورا سال ہفتہ کے دو گھنٹوں میں پڑھانا ضروری ہے) نوٹ: کتاب میں ایک دو ابحاث دیگر ائمہ کے قول کے مطابق ہیں۔ لہذا یہاں فقہ حنفی کی وضاحت کر دی جائے۔ جیسے خواتین کی مسجد میں حاضری کا حکم, اور خواتین کی جماعت"	2	66	25
	4b	اللغة العربية	العربية بين يديك، الجزء الاول (كامل) (الطبع الجديد، د۔ عبدالرحمان بن ابراهيم الفوزان مع اللجنة	4	132	75
5	5a	اجراء صرف ونحو	اجراء الصرف: دروس الصرف (اساتذہ جامعة الرشيد) اجراء النحو: تمرين النحو (طارق غرفی، جامعة الرشيد)	6	198	100

مجموع مضامین درسِ نظامی	**30**	**990**	**600**

عصری تعلیم (میٹرک، نویں جماعت):

الرقم		المادة	تفصیل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
6	6a	انگریزی (لازمی)	انگلش + گرامر	3	99	100
	6b	اردو (لازمی)	اردو، قواعد وانشاء نہم	3	99	100
	6c	اسلامیات (لازمی)	اسلامیات مع مطالعہ قرآن			
7	7a	مطالعہ پاکستان (لازمی)	مطالعہ پاکستان	2	66	100
	7b	جنرل سائنس (اختیاری)	جنرل سائنس	2	66	100
	7c	جنرل ریاضی (اختیاری)	جنرل ریاضی	2	66	100
		اسلامیات (اختیاری)	اسلامیات (یا دیگر اختیاری)			
		اسلامی تاریخ (اختیاری)	تاریخ اسلام			
مجموع عصری مضامین				**12**	**396**	**500**

المجموع:

المجموع	**42**	**1386**	**1100**

الخاصه (السنة الثانيه مع میٹرک دسویں جماعت)

درس نظامی:

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	ترجمة وتفسير	یونس تا اختتام عنکبوت آسان اصول تفسیر، سیف اللہ رحمانی (قرآن مجید کے نام الی ترجمۂ قرآن) حفظ القرآن: جزء عم تیسر اربع	6	198	100
2	2a	الحديث	زاد الطالبین، مع حفظ 50 حدیث منتخب، مولانا عاشق الہی بلند شہری	3	99	50
	2b	النحو	المنهاج فی القواعد والإعراب، محمد الانطاکی، (القسم الأول فقط۔ تمارین میں مذکور اشعار اختیاری ہیں)	3	99	50
3	3a	الفقه	تسهيل بہشتی زیور، حصہ اول، مفتی ابو لبابہ شاہ منصور (کتاب الطہارۃ ص 155 تا انتہاء کتاب الصوم مع اعتکاف کا بیان ص 452) (3) مختصر القدوری: کتاب الصلاۃ، الزکوۃ، الصوم، علامہ ابو الحسن احمد بن محمد القدوری (3)	6	198	100
4	4a	المنطق	آسان منطق، مفتی سعید احمد پالن پوری	2	66	50
	4b	اللغة العربية	العربية بين يديك (الجزء الثانی، من البداية إلى الوحدة الثامنة، الطبع الجديد)، د۔ عبد الرحمان بن ابراهیم الفوزان مع اللجنة	4	132	100
5	5a	مسلمان خاتون اور عصر حاضر: تشخص/صفات/کردار 2	مثالی مسلمان عورت، ڈاکٹر محمد علی الہاشمی، ص 200 تا انتہاء (نوٹ: یہ کتاب اردو یا عربی کسی بھی زبان میں پڑھائی جاسکتی ہے۔ نیز اس کتاب کو تربیتی نہج پر پڑھانا مقصود ہے، لہذا سال کے آخری دو ماہ میں پڑھانے کی بجائے، پورا سال ہفتہ کے دو گھنٹوں میں پڑھانا ضروری ہے)	2	66	50
	5b	الحفظ والتجويد	حفظ: تجوید و مشق، سورۃ آل عمران آخری رکوع اور پارہ عم کا تیسر اربع (شفوی امتحان)	2	66	50

	5c	اصول الفقه	آسان اصول فقه,سیف اللہ رحمانی	2	66	50
مجموع مضامین درسِ نظامی				**30**	**990**	**600**

عصری تعلیم (میٹرک،دسویں جماعت):

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
6	6a	انگریزی(لازمی)	English10	3	99	100
	6b	اردو(لازمی)	اردو، قواعد وانشاء	1	33	50
	6c	اسلامیات(لازمی)	اسلامیات مع مطالعہ قرآن	2	66	50
7	7a	مطالعہ پاکستان(لازمی)	مطالعہ پاکستان	2	66	100
	7b	جنرل سائنس(اختیاری)	General science	2	66	100
	7c	جنرل ریاضی(اختیاری)	General math	2	66	100
		اسلامیات(اختیاری)	اسلامیات/دیگر			
		اسلامی تاریخ(اختیاری)	تاریخ اسلام			
مجموع عصری مضامین				**12**	**396**	**500**

المجموع:

المجموع	**42**	**1386**	**1100**

العالية (السنة الاولى مع انٹرمیڈیٹ گیارہویں جماعت)

درس نظامی:

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	ترجمة وتفسير (مع حفظ)	الروم تا اختتام مرسلات (5) آسان اصول تفسیر، سیف اللہ رحمانی (تفسیر قرآن مجید الی آخر کتاب) حفظ: نصف اول جزء عم	6	198	100
2	2a	سيرت النبی، مع دروس وعبر وشمائل الرسول ﷺ	دروس سیرت (مولانا اویس) (3) اسوۂ رسول اکرم ﷺ (ڈاکٹر عبدالحئی عارفی علیہ الرحمۃ): باب معاملات تا آخر کتاب (2) أو نور اليقين فی سیرة سید المرسلین، محمد خضری بک ، دروس و عبر من "دروس سیرت"	5	165	75
	2b	اصول الحديث	المنظومة البيقونية، عمر بن محمد البيقونی (حفظ) خير الأصول فی حديث الرسول، مولانا خير محمد جالندھری علیہ الرحمۃ الاحاديث المنتخبہ (حفظ 50 احاديث)	1	33	25
3	3a	الفقه 2	تسہیل بہشتی زیور، حصہ دوم (کتاب النکاح تا آخر کتاب، باستثناء حدود و قصاص کے احکام ص 17 تا 91، ثم کتاب الجہاد ص 124 تا آخر کتب ص 325) (4) مختصر القدوری: کتاب البيوع تا كتاب الصرف، ثم كتاب الاجارة، وبعده كتاب النكاح الى كتاب العدة (2)	6	198	100
4	4a	اصول الفقه	تيسير أصول الفقه، مولانا انور بدخشانی (کتاب اللہ، سنت)	3	99	100
	4b	البلاغة	البلاغة الميسرة (كامل)، د۔عبد العزيز بن علی	3	99	100
5	5a	مسلمان خاتون اور عصر حاضر: تشخص/صفات/کردار 3	ذاتی نگہداشت کے اسلامی اصول (نصاب تیاری کے مراحل میں ہے)	2	66	25

	5b	اللغة العربية، الادب العربی	العربية بین یدیک الجزء الثانی، (من الوحدة التاسعة إلى الآخر، الطبع الجدید) د۔عبدالرحمان بن ابراھیم الفوزان مع اللجنة	4	132	75
مجموع مضامین درسِ نظامی				**30**	**990**	**600**

عصری تعلیم (انٹرمیڈیٹ گیارہویں جماعت):

الرقم		المادة	تفصیل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
6	6a	اردو I	اردو (لازمی)	3	99	100
	6b	انگریزی I	English XI	4	132	100
	6c	اختیاری I	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	3	99	100
7	7a	اسلامیات (مع مطالعہ قرآن)	اسلامیات (لازمی)	1	33	100
	7b	اختیاری II	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	1	33	100
	7c	اختیاری III	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ			
مجموع عصری مضامین				**12**	**396**	**500**

المجموع:

المجموع	**42**	**1386**	**1100**

العالیہ (السنۃ الثانیہ مع انٹر میڈیٹ بارہویں جماعت)

درس نظامی:

الرقم		المادۃ	تفصیل المادۃ	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	ترجمہ وتفسیر مع اصول تفسیر	الفاتحۃ تا اختتام التوبۃ حفظ: سورۃ الرحمن، واقعہ، ملک	6	198	100
2	2a	الحدیث	مشکوۃ المصابیح (کتاب العلم، کتاب الطھارۃ، کتاب الصلاۃ، کتاب الزکاۃ، کتاب الصوم، کتاب الدعوات، کتاب النکاح، کتاب ألاطعمۃ، کتاب اللباس، کتاب الرؤیا، کتاب الفتن) الأحادیث المنتخبہ (حفظ 50 احادیث)	6	198	100
3	3a	الفقہ	خواتین کے مخصوص پاکی وناپاکی کے مسائل، مکمل، مفتی محمد یونس) الھدایہ: کتاب النکاح تا کتاب النفقات	6	198	100
4	4a	علوم القرآن	التبیان فی علوم القرآن، د۔محمد علی الصابونی	3	99	75
	4b	مسلمان خاتون اور عصر حاضر: تشخص/صفات/کردار 4	مختصر تربیت اولاد اور اسلام، مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار	2	66	50
	4c	سیرت الاعلام	سیرۃ الأعلام: اکابر کے سوانح (مرتبہ: جامعۃ الرشید کراچی)	1	33	25
5	5a	اصول الفقہ	-الوجیز، دکتور عبد الکریم زیدان: ابتداء تا العزیمۃ والرخصۃ، ص 54، ثم بحث الاجماع، ص 179 تا الاستصحاب، ص 271، ثم المقاصد الشریعۃ العامۃ، ص 378 تا ص 385 -محاضرات شریعت: مقاصد شریعت، ص 66 تا 177، ڈاکٹر محمود احمد غازی	3	99	75
	5b	العقائد	-متن العقیدۃ الطحاویۃ، الإمام علی بن علی بن محمد -آسان علم کلام، خالد سیف اللہ رحمانی	3	99	75
مجموع مضامین درسِ نظامی				**30**	**990**	**600**

عصری تعلیم(انٹر میڈیٹ بارھویں جماعت):

الرقم		المادة	تفصیل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
6	6b	انگریزی II	English XII	4	132	100
7	7a	اردو II	اردو(لازمی)	2	66	100
	7b	مطالعہ پاکستان	مطالعہ پاکستان(لازمی)	1	33	100
	7c	اختیاری I	الف،ب،ج میں سے کوئی گروپ	1	33	100
	7d	اختیاری II	الف،ب،ج میں سے کوئی گروپ	1	33	100
	7e	اختیاری III	الف،ب،ج میں سے کوئی گروپ	1	33	100
مجموع عصری مضامین				**10**	**330**	**600**

المجموع:

المجموع	**40**	**1320**	**1200**

العالميه(السنةالاولى)

درس نظامی:

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	التفسير التحليلي إلاعجاز العلمى في القران حفظ	ترجمة وتفسير(عربى):تفاسير منتخبه،مرتبه مجمع العلوم الاسلاميه(5) بقرة:جلالين،سيوطى نساء:صفوةالتفاسير،د۔محمدعلى الصابونى نور:مختصر تفسيرابن كثير،د۔محمدعلى الصابونى تحريم،طلاق:التفسيرالمنير،د۔وهبةالزحيلى الإعجاز العلمي للقرآن الكريم قرآن اور جدید سائنس(تالیف ڈاکٹر ذاکر عبدالکریم نائیک، مترجم: محمد عباس، مطبوعہ: دارالسلام) أو The Quran and Modern Science – Compatible or Incompatible? By Dr. Zakir Naik, Islamic Research Foundation, Mumbai, India حفظ:سورةيسين	6	198	100
2	2a	الحديث	جامع الترمذى ج2(باستثناء كتاب العلل)، الشمائل المحمدية للترمذي	6	198	100
3	3a	الفقه،ميراث	الهداية ج4:كتاب الذبائح،الاضحية،الكراهية، الاشربه،الصيد(3) دروس سراجى،مفتى ابو لبابه تعارف موبائيل ايپ"المواريث" Arabia for (2)Technology&Information ادب الخلاف(إمام الحرم الشيخ صالح بن عبدالله الحميد)(1)	6	198	100
4	4a	الحديث	شرح معانى الآثار للطحاوى(كتاب الصلوة) الاحاديث المنتخبه(50احاديث حفظ)	3	99	50
	4b	الدعوةالاسلامية	دعوت وارشاد،علامه اقبال اوپن يونيورسٹى:ابتداء تا يونٹ نمبر7(ص281)،يونٹ نمبر9(ص401تا 425)	3	99	50

5	5a	الأدب العربي	نساء حول الرسول (منتخب)	2	66	50
	5b	سیاست و اسلام	اسلام اور سیاسی نظریات، مفتی محمد تقی عثمانی (استادِ محترم طلبہ سے مطالعہ کرواکر محاضرہ کے طور پر پڑھائیں)	1	33	25
	5c	اصول الحدیث	تیسیر مصطلح الحدیث، دکتور محمود طحان	3	99	50
6	6a	التاریخ الاسلامی	التاریخ الإسلامی، دکتور إبراهیم الشریقی أو مطالعہ: تاریخ اسلامی، ڈاکٹر محمد سجاد علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (دور خلفاء راشدین کوڈ: 1903 ت، بنو امیہ تا عہد حاضر کوڈ: 4602)	4	66	50
	6b	تاریخ علوم اسلامی	تاریخ افکار و علوم اسلامی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی	2	132	50
مجموع مضامین درسِ نظامی				**36**	**1188**	**600**

عصری تعلیم:

عالمیہ کے درجات میں BS کے 4 سمسٹر پڑھانا ملحقہ مدارس کے لیے اختیاری ہے۔ جو مدارس طلبہ کو یہ پڑھانا چاہیں وہ اپنی سہولت کے مطابق کسی صوبائی یونیورسٹی سے اسلامک اسٹڈیز یا کسی اور شعبے میں BS کا اختیار طالبات کو دے سکتے ہیں۔

المجموع:

المجموع	**36**	**1188**	**600**

العالميه (السنة الثانيه)

درس نظامی:

الرقم		المادة	تفصيل المادة	الحصص الأسبوعية	الحصص السنوية	الدرجات
1	1a	الحديث1	الصحيح للبخارى ج1 (بدء الوحى، ايمان، علم، فضائل مدينه، كفالة، وكالة، شركة، رہن، صلح، شروط، احاديث الانبياء، بنيان الكعبة)	6	198	100
2	2a	الحديث2	الصحيح للبخارى ج2 (كتاب المغازي، المرضى، القدر، استتابة المر تدين، الإكراه، الحيل، أخبار الآحاد، الإعتصام، الرد على جهمية) توحيد)	6	198	100
3	3a	الحديث3	الصحيح لمسلم (مقدمة المسلم، كتاب الرضاعة، البيوع، الهبات ، الوصية، الأقضية، اللباس والزينة، السلام، الألفاظ من الأدب وغيرها، الشعر، الفضائل)	6	198	100
4	4a	الحديث4	السنن لأبى داؤد ج2 (كتاب الجهاد، الضحايا، الفرائض، الأيمان والنذور، الإجارة، الأشربة، الطب (من باب التعليق التمائم إلى باب فى السمنته، الحروف والقراءات)	6	198	100
5	5a	اصول البحث العلمى	نصاب تیاری کے مراحل میں ہے	2	66	50
	5b	الحديث5	-المؤطا للإمام محمد عليه الرحمة (كتاب الزكوة، النكاح، أبواب السير تا آخر)، -مؤطا امام مالک (كتاب الجامع)، -السنن للنسائى (كتاب البيعة، الاستعاذة)، -السنن لإبن ماجه (افتتاح الكتاب (فى الإيمان وفضائل الصحابة والعلم)	4	132	50
6	6a	الحديث6	الجامع لإمام ترمذى ج1 (ابواب الطهارة، صلوٰة، وتر) مع علل ترمذى	6	198	100
مجموع مضامین درسِ نظامی				**36**	**1188**	**600**

عصری تعلیم:

عالمیہ کے درجات میں BS کے 4 سمسٹر پڑھانا ملحقہ مدارس کے لیے اختیاری ہے۔جو مدارس طلبہ کو یہ پڑھانا چاہیں وہ اپنی سہولت کے مطابق کسی صوبائی یونیورسٹی سے اسلامک اسٹڈیز یا کسی اور شعبے میں BS کا اختیار طالبات کو دے سکتے ہیں۔

المجموع:

المجموع	36	1188	600